سُوْرَةُ التَّوْبَة

حاصلاتِ تعلم

اس سورۂ مبارکہ کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ

- ☆ تلاوتِ قرآن مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
- ☆ سُوْرَةُ التَّوْبَة کا تعارف کروا سکیں۔
- ☆ سُوْرَةُ التَّوْبَة کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
- ☆ سُوْرَةُ التَّوْبَة کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور اس کا فہم حاصل کر سکیں۔
- ☆ سُوْرَةُ التَّوْبَة کی امتحان کے لیے منتخب آیات کا بامحاورہ ترجمہ سیکھ کر جائزہ کے قابل ہو سکیں۔
- ☆ سُوْرَةُ التَّوْبَة کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- ☆ سُوْرَةُ التَّوْبَة میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کر سکیں۔

سوال 1: سُوْرَةُ التَّوْبَة کا تعارف اور خصوصیات تحریر کریں۔ (ملتان بورڈ 1، بہاولپور، فیصل آباد بورڈ 1: 2023)

تعارف

جواب:

1۔ سورت کا نام:

اس سورت کے مفسرین نے مختلف نام ذکر کیے ہیں۔ لیکن زیادہ مشہور دو نام ہیں:

i۔ سُوْرَةُ التَّوْبَة

ii۔ سُوْرَةُ البَرَاءَة

2۔ ترتیبِ توقیفی:

سُوْرَةُ التَّوْبَة قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے نویں سورت ہے۔ ترتیبِ نزولی کے اعتبار سے "113 ویں" سورت ہے۔

3۔ مقامِ نزول:

سُوْرَةُ التَّوْبَة مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔

4 آیات کی تعداد:

اس سورت میں کل ایک سو انتیس (129) آیات ہیں۔

5۔ رکوع کی تعداد:

اس سورت میں کل سولہ (16) رکوع ہیں۔

Stepacademyofficial.com

6۔ **وجہ تسمیہ:**

اس سورت کو سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں اُن چند صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی توبہ قبول ہونے کا ذکر ہے جو کسی وجہ سے غزوۂ تبوک کی مہم میں شریک نہ ہو سکے اور بعد میں انھوں نے اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے سچی توبہ کی اور **سورۃ البراءۃ** اس لیے کہا جاتا ہے کہ براءت کے معنی کسی سے بَری، بے زار، قطع تعلق، اور دست بردار ہونا ہے۔ اس سورت کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین سے بری الذمہ ہونے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ مشرکین سے بے نیاز اور قطع تعلق ہیں۔

7۔ **زمانۂ نزول:**

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ مدنی سورت ہے۔ یہ سورت نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی حیات طیبہ کے آخری دور میں غزوۂ تبوک کے بعد نازل ہوئی۔ جب مکہ فتح ہو چکا تھا۔

8۔ **سورۃ التوبہ کی خصوصیت:**

i۔ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں مسلمانوں کو منافقین سے نجات دینے کی بات کی گئی ہے، کیوں کہ اس سورت میں منافقین کی سزا کے متعلق آیت نازل ہوئی، جس کے نتیجے میں نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے کئی منافقین کو نام لے کر مسجد نبویؐ سے نکال دیا۔ اور عذاب قبر سے پہلے ہی ذلت ورسوائی اُن کا مقدر بنی۔

ii۔ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ قرآن مجید کی واحد سورت ہے جس کے آغاز میں ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' درج نہیں۔ مفسرین کرام نے اس کی وجہ یہ بتائی ہے کہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے خود اس کے آغاز میں بسم اللہ نہیں لکھوائی۔ چناں چہ جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں قرآن نئے سرے سے مدوین کیا گیا تو انھوں نے بھی اس کی ابتدا میں بسم اللہ نہیں لکھوائی۔

دوسری وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ چونکہ سورۃ التوبہ کا آغاز مشرکین سے امان کا حکم اٹھا لینے کے لیے ہوا ہے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں امان کی تعلیم ہے۔ اس لیے مناسبت نہ ہونے کی وجہ سے بسم اللہ نہیں لکھوائی گئی۔

9۔ **سورۃ التوبہ کی تلاوت کا قاعدہ:**

علماء نے اس سورت کی تلاوت کا یہ قاعدہ بیان فرمایا ہے کہ جو شخص پیچھے سورۃ انفال سے تلاوت کرتا آ رہا ہو، اسے یہاں بسم اللہ نہیں پڑھنی چاہیے، البتہ اگر کوئی شخص اسی سورت سے تلاوت شروع کر رہا ہو، تو اس کو بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔ اسی طرح اگر اس کے درمیان سے بھی تلاوت کرنی ہو تو بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔ (آسان ترجمہ قرآن)

10۔ **سورت سے متعلق خاص واقعات:**

i۔ **غزوۂ تبوک میں شرکت سے رہ جانے والے صحابہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم:**

غزوۂ تبوک میں سیدنا کعب بن مالک، ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیع رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم بغیر کسی معقول وجہ کے غزوۂ تبوک میں شرکت کرنے سے رہ گئے تھے۔ غزوۂ تبوک سے واپسی پر نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے پوچھنے پر جب منافقین جھوٹے بہانے تراش رہے تھے تو انھوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سچ سچ بتا دیا اور آپ خاتم النبیین ﷺ سے معافی طلب کی۔

ii۔ **توبہ کی قبولیت:**

آپ نے ان کے بیانات قبول کرتے ہوئے ان کی توبہ کی قبولیت اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دی اور صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو ان سے بات چیت کرنے سے منع کر دیا۔ اس معاشرتی مقاطعے کو پچاس دن گزر گئے جو ان کی زندگی کے مشکل ترین دن تھے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم

Stepacademyofficial.com

خاتم النبیین ﷺ کی طرف وحی نازل فرمائی اور ان کی توبہ قبول فرمائی۔

صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو مبارک دے رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ مبارک ہو اللہ تعالیٰ نے تمہاری توبہ قبول فرمائی اور تمہیں معاف فرمادیا۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ مسجد نبوی خاتم النبیین ﷺ میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا تمہیں آج کا دن مبارک ہو، یہ دن ان تمام دنوں سے مبارک ہے جو تمہاری پیدائش کے بعد سے آج تک تم پر گزرے ہیں۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ معافی آپ کی طرف سے ہے یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے؟ آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

''یہ معافی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔'' حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول خاتم النبیین ﷺ چوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سچ بولنے کی برکت سے نجات دی ہے اس لیے میں یہ عہد کرتا ہوں کہ جب تک زندہ رہوں گا ہمیشہ سچ بات ہی کہوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے سچ بولنے کی وجہ سے کس قدر حسین انداز میں نوازا ہے۔

سوال 2: غزوۂ تبوک پر تفصیلی مضمون تحریر کریں۔

(ملتان بورڈ، ساہیوال بورڈ، ڈی جی خان، لاہور بورڈ: 2023)

جواب:

غزوۂ تبوک

1۔ غزوۂ تبوک:

غزوۂ تبوک نو ہجری میں ہوا، غزوۂ تبوک نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے غزوات میں سے آخری غزوہ ہے یہ غزوہ تبوک مقام پر رومیوں کے خلاف لڑا گیا یہ اسلامی تاریخ کا اہم واقعہ ہے۔

2۔ وجہ تسمیہ:

تبوک ایک مشہور مقام ہے جو مدینہ منورہ سے دمشق کے راستے پر واقع ہے اس علاقے میں موجود پانی کے ایک چشمے کا نام ''تبوک'' تھا اسی مناسبت سے اس غزوہ کا نام غزوہ تبوک پڑ گیا۔

3۔ غزوۂ تبوک کے اسباب:

فتح مکہ اور غزوہ حنین کے بعد اسلام بڑی تیزی سے پورے جزیرہ عرب میں پھیلنا شروع ہوگیا۔ لوگ گروہ در گروہ اسلام میں داخل ہونے لگے۔ اسلام دشمن قوتوں نے واضح طور پر اپنے آپ کو خطرے میں محسوس کیا۔ عرب کے سرحدی قبائل نے اسلام کا راستہ روکنے کا فیصلہ کیا اور اسکے لیے روم کے بادشاہ ہرقل سے مدد مانگی۔ غزوہ موتہ میں تین ہزار کے اسلامی لشکر نے دو لاکھ عیسائی فوج کو شکست فاش دی۔ ہرقل قیصر روم نے اسلام کی اس ابھرتی ہوئی قوت کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔ اور ملک شام کے عیسائی خاندان کو اس مہم پر مقرر کیا۔ ہرقل نے چالیس ہزار کا ایک لشکر اس مقصد کے لیے روم سے روانہ کیا جس میں اردگرد کے عیسائی قبائل بھی موجود تھے۔

4۔ دشمن کے حملے کی خبر:

ملک شام کی طرف سے آنے والے ایک تجارتی قافلے کے ذریعے نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کو خبر ملی کہ شام کے عیسائی حاکم نے رومیوں کی مدد سے شام کی سرحد پر فوجیں جمع کرلی ہیں اور وہ مدینہ منورہ پر حملہ کر کے مسلمانوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

5۔ مسلمانوں کے لیے سخت آزمائش:

stepacademyofficial.com

مسلمانوں کے لیے یہ وقت سخت آزمائش کا تھا۔گزشتہ سال فصل کم ہوئی تھی۔قحط نے سب کچھ تباہ کر دیا تھا۔اب جب جہاد کا حکم ہوا تو فصل بالکل تیار اور پکی ہوئی تھی۔موسم بے انتہا گرم تھا۔سواریوں اور ساز و سامان کی بھی شدید کمی تھی اور مسافت کی دوری اور راستے کی دُشواری بھی پریشان کن تھی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں غزوہ تبوک کو ''جیش العسرۃ''یعنی ایک مشکل گھڑی والا غزوہ قرار دیا۔

6۔ اعلانِ جہاد:

ان مشکل حالات میں بھی نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے اعلانِ جہاد فرمایا۔صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو حکم دیا کہ ملک شام جا کر قیصرِ رُوم کی افواج سے مقابلہ کرنا ہے۔

7۔ اسلام کی سربلندی:

حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ اگر یہ اقدام نہ فرماتے تو اسے اسلام اور مسلمانوں کی کمزوری سمجھا جاتا۔منافقین نے مسلمانوں کو بددل کرنے کی بھرپور کوشش کی، لیکن وہ اپنے اس مذموم ارادے میں کامیاب نہ ہو سکے۔

8۔ غزوہ تبوک کے لیے عام اعلان:

حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ نے دیگر غزوات کے برعکس غزوہ تبوک کے لیے عام اعلان فرمایا۔پہلے اسلام کے زیر اثر علاقوں میں قاصد بھجوائے تاکہ مسلمان پوری طاقت کے ساتھ نکلیں۔آپ خاتم النبیین ﷺ نے ہر اُس شخص کی شرکت لازمی قرار دے دی جو صحت مند ہو اور اُس کے پاس سواری کا جانور موجود ہو نیز نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے یہ فرمان پہنچایا کہ جہاں تک ہو سکے مال و اسباب کے ساتھ اس غزوہ میں شریک ہوں۔

9۔ شوقِ جہاد:

انتہائی گرم موسم اور سختیوں کے باوجود بھی مسلمانوں پر جہاد کا شوق اور جذبہ شہادت غالب رہا۔

10۔ منافقین کا کردار:

اس موقع پر منافقین اپنے رویے کی وجہ سے نمایاں ہو گئے اور حضرت خاتم النبیین ﷺ نے منافقین کے سردار عبداللہ بن ابی کو اس کے تمام منافق ساتھیوں سمیت لشکر سے نکال باہر کیا۔

11۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا جذبۂ ایثار اور سخاوت:

i۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گھر کا سارا مال نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا۔

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے ان سے دریافت فرمایا:

ترجمہ: **''تم نے اپنے گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا ہے؟''**

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا:

''میں اُن کے لیے اللہ اور اس کے رسول خاتم النبیین ﷺ کی محبت اور الفت کو چھوڑ کر آیا ہوں۔''

ii۔ اس موقع پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھر گئے اور گھر کا آدھا مال لا کر نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا۔

Stepacademyofficial.com

iii- حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ لشکر تبوک کی تیاری کے لیے ایک سو گھوڑے، نو سو اونٹ اور ایک ہزار دینار لے کر حاضر ہوئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک تہائی لشکر کو ساز و سامان مہیا کیا۔

iv- حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چار ہزار درہم نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی خدمت میں پیش کیے۔

v- لشکر تبوک کی تیاری کے لیے مجاہدین کی غذائی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نوے وسق کھجوریں پیش کیں۔ نوے وسق، 13 من یا 500 کلوگرام وزن کے برابر ہے۔

vi- حضرت ابو عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لشکر تبوک کی تیاری میں پیش کرنے کے لیے کوئی سامان میسر نہ تھا۔ انھوں نے رات بھر مزدوری کر کے نصف صاع (تقریباً تین کلوگرام) کھجوریں کما کر نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی خدمت میں پیش کیں۔

vii- صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْھُم کے ساتھ ساتھ صحابیات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْھُنَّ نے بھی اپنے اموال رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی خدمت میں پیش کیے۔ سیدہ اُمّ سنان اسلمیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْھا بیان کرتی ہیں کہ:

''میں نے سیدہ عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْھا کے حجرے میں رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے سامنے ایک چادر بچھی ہوئی دیکھی جس میں مسلمان خواتین اپنے ہار، چوڑیاں، انگوٹھیاں، جھمکے، دیگر زیورات اور کپڑے ڈال رہی تھیں۔''

12- لشکر کی روانگی:

ماہ رجب المرجب نو ہجری میں حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ اکتیس ہزار مجاہدین کے ساتھ ملک شام کی طرف روانہ ہوئے۔

13- جنگی ساز و سامان کی تعداد:

اس غزوہ میں دس ہزار سوار بھی تھے سواریوں کی کمی کی وجہ سے ایک اونٹ پر باری باری بہت سے لوگ سوار ہوئے۔

14- رومی فوج پر مسلمانوں کی ہیبت:

اسلامی لشکر نے پانچ سو میل کا فاصلہ بڑی مشکلات کے ساتھ طے کیا۔ تبوک پہنچ کر معلوم ہوا رومی فوج ادھر ادھر بکھر گئی ہے اور اس نے مسلمانوں سے لڑائی مول لینے کا خیال دل سے نکال دیا ہے۔

15- مقام تبوک پر مسلمانوں کا قیام:

مسلمانوں کی فوج بیس دن تک مقام تبوک میں ٹھہری رہی لیکن کوئی مقابلہ نہ ہوا۔ پھر نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے اپنے مجاہدین کو واپس مدینہ منورہ روانگی کا حکم دے دیا۔

16- غزوۂ تبوک کے اثرات و نتائج:

غزوہ تبوک کے لیے مسلمانوں کی جنگی مہم جوئی نے اسلامی دعوت کو بہت قوت پہنچائی۔ مسلمانوں کا عزم اور ہمت دیکھ کر کافروں کے حوصلے پست ہو گئے۔ یہ دیکھ کر روم کا بادشاہ ہرقل بہت مرعوب ہوا۔ ایلہ کے رئیس یوحنا نے جزیہ دینا قبول کیا۔ تمام حاکموں نے جزیہ دینے اور حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کے زیر سایہ رہنے پر آمادگی ظاہر کی۔ یہ مسلمانوں کی بہت بڑی فتح تھی۔ مسلمانوں کو غزوہ تبوک کی تیاری سے یہ اندازہ

Stepacademyofficial.com

ہو گیا کہ وہ روم اور ایران جیسی حکومتوں کا بھی مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اردگرد کے سرحدی علاقوں کے ساتھ ساتھ عرب کے اندر اور باہر مسلمانوں کی فوجی قوت کی دھاک بیٹھ گئی۔

سوال 3: سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے بنیادی مضامین اور اہم نکات پر روشنی ڈالیں۔ (ڈیرہ غازی خان بورڈ، گوجرانوالہ، ساہیوال، فیصل آباد: 2023)

جواب:

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کا مرکزی مضمون

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کا مرکزی مضمون مشرکین سے اعلانِ براءت یعنی لاتعلقی کا اظہار، کفار کا حرم شریف سے نکالا جانا اور منافقین کی رسوائی ہے۔ جیسے اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں: "(مسلمانو) اللہ اور اُس کے رسول خاتم النبیین ﷺ کی طرف سے (اعلانِ) بے زاری ہے اُن مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا۔ تو (مشرکو!) تم زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور بے شک اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔" (سورۃ التوبہ: 1,2)

بسم اللہ نہ لکھنے کی وجہ:

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ قرآن مجید کی واحد سورت ہے جس کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم درج نہیں ہے۔ مفسرین کرام رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے اس کے آغاز میں بسم اللہ نہیں لکھوائی تھی اور بعد میں آپ خاتم النبیین ﷺ کی اتباع کرتے ہوئے یہی سلسلہ جاری رہا۔ بسم اللہ نہ لکھنے کی ایک وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اس سورت کا نزول امان کا حکم اٹھا لینے کے لیے ہوا اور بسم اللہ الرحمن الرحیم امان کی تعلیم ہے۔

اہم نکات

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے مضامین کو نکات کی صورت میں یوں بیان کیا جا سکتا ہے۔

1۔ مسجد کی تعمیر میں ایمان کی شرط:

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں مسجد کی تعمیر اور نگرانی کے لیے ایمان کامل کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "مشرکین کو حق نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں حالاں کہ وہ خود اپنے اوپر کفر کی گواہی دینے والے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال ضائع ہو گئے اور (دوزخ کی) آگ میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ بے شک اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور جس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور جو اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا تو امید ہے کہ یہ لوگ ہدایت پانے والوں میں سے ہو جائیں۔ (سورۃ التوبہ: 17,18)

2۔ مومنین کی فضیلت کا بیان:

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں ہجرت کرنے والے مومنین کی فضیلتوں کا بیان ہے۔ "جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے وہ اللہ کے نزدیک درجے میں زیادہ عظیم ہیں اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔" (سورۃ التوبہ: 20)

Stepacademyofficial.com

3۔ **جنگِ حنین کا تذکرہ:**

''یقیناً اللہ تمھاری مدد کر چکا ہے بہت سے مواقع پر اور (خصوصاً) حنین کے دن بھی جب کہ تمھاری کثرت نے تمھیں ناز میں مبتلا کر دیا تھا تو وہ (کثرت) تمھارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین تم پر (اپنی) وسعت کے باوجود تنگ ہوگئی پھر تم نے پیٹھ پھیر کر (میدان سے) رُخ موڑ لیا۔''

(سورۃ التوبہ:25)

4۔ **بے زاری کا اعلان:**

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتم النبیین ﷺ کی طرف سے مشرکوں سے بے زاری اور آئندہ انھیں بیت اللہ کے قریب نہ آنے دینے کا اعلان ہے۔ سورت میں بتایا گیا ہے کہ اب قیامت تک مشرکین کو بیت اللہ شریف (حرم کے علاقے میں) آنے کی اجازت نہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ

ہے: ''اے ایمان والو! بے شک مشرکین تو ہیں ہی ناپاک تو وہ اس سال کے بعد مسجدِ حرام کے قریب نہ آنے پائیں اور (مسلمانو!) اگر تمھیں (مشرکین کا داخلہ بند ہونے سے) تنگدستی کا اندیشہ ہو تو (فکر نہ کرو) اللہ جلد تمھیں اپنے فضل سے غنی فرما دے گا اگر چاہے گا بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

(سورۃ التوبہ:28)

5۔ **یہود و نصاریٰ کا اللہ کے ساتھ شرک:**

یہود و نصاریٰ کا پیغمبروں کو اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرانے کا بیان ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اور یہود نے کہا عزیر (علیہ السلام) اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا مسیح (علیہ السلام) اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ اُن کے مُنھ کی باتیں ہیں وہ اُن کے قول کی نقل کر رہے ہیں جنھوں نے (ان سے) پہلے کفر کیا اللہ انھیں ہلاک کرے یہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں؟

(سورۃ التوبہ:30)

6۔ **حرمت والے مہینوں میں ردّ و بدل پر وعید:**

مشرکین کی طرف سے حرمت والے مہینوں میں اپنی مرضی سے ردّ و بدل کرنے کو کفر قرار دیا گیا ہے۔ ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب قابلِ احترام مہینے ہیں۔ اسلام سے پہلے مشرکینِ عرب اپنے مفاد کے لیے ان مہینوں کو آگے پیچھے کر لیا کرتے تھے سورۃ توبہ میں اس بات کی سخت ممانعت آئی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''درحقیقت (حرمت والے مہینوں کو) آگے پیچھے کرنا کفر میں (اور) زیادتی ہی ہے اس سے وہ لوگ گمراہ کیے جاتے ہیں جنھوں نے کفر کیا وہ ایک سال ایک (مہینا) کو حلال کر دیتے ہیں اور دوسرے سال اُسی کو حرام کر دیتے ہیں تاکہ (اُن مہینوں کی) گنتی پوری کر لیں جنھیں اللہ نے حرام کیا ہے تو وہ (اُس حیلہ سے) حلال کر لیتے ہیں جسے اللہ نے حرام کیا اُن کے لیے اُن کے بُرے اعمال خوش نُما بنا دیے گئے ہیں اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔''

(سورۃ التوبہ:37)

7۔ **ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا تذکرہ:**

دورانِ ہجرت غارِ ثور میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی رفاقت کا تذکرہ ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اگر تم نے ان (رسول خاتم النبیین ﷺ) کی مدد نہیں کی تو (کیا ہوا) یقیناً اللہ تو اُن کی مدد کر چکا ہے اُس وقت جب اُنھیں کافروں

Stepacademyofficial.com

جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشادِ ہے کہ "سوائے اُن مشرکوں کے جن سے تم نے عہد کیا پھر انھوں نے تمھارے ساتھ (عہد میں) کچھ بھی کمی نہیں کی اور نہ انھوں نے تمھارے خلاف کسی کی مدد کی تو اُن کے ساتھ اُن کی (مقررہ) مُدّت تک اُن کا عہد پورا کرو بے شک اللہ پرہیز گاروں کو پسند فرماتا ہے۔" (سورۃ التوبۃ :4)

2۔ نومسلموں کے حقوق کا تحفظ:

حالت کفر سے اسلام میں آجانے والے مسلمانوں کے بھائی بن جاتے ہیں اور وہ حقوق میں دوسرے مسلمانوں کے ساتھ برابر کا حق رکھتے ہیں۔
جسے اللہ پاک ارشادِ فرماتے ہیں:

"تو اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو تمھارے دینی بھائی ہیں اور ہم آیات واضح کرتے ہیں اُن کے لیے جو سمجھ رکھتے ہوں۔"
(سورۃ التوبۃ :11)

3۔ اہل ایمان کی خاص علامت:

اہل ایمان اللہ کا ہی خوف رکھتے ہیں وہ اہلِ باطل اور مخلوق سے خوف زدہ نہیں ہوتے۔ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے مخلوق سے بے خوف کردیتا ہے۔ ایسے اہلِ ایمان کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشادِ فرماتے ہیں:

"تو (سنو!) اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تم اُس سے ڈرو اگر تم (واقعی) مومن ہو۔" (سورۃ التوبۃ :13)

4۔ اہلِ ایمان کا کامل بھروسہ:

اہلِ ایمان کا کامل بھروسہ اللہ تعالیٰ پر ہوتا ہے۔ اللہ کی طرف سے جو بھی فیصلہ ہو وہ اس میں راضی رہتے ہیں۔ جیسے اللہ کا ارشادِ ہے:

"آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ فرمادیجیے ہمیں ہرگز (کوئی نقصان) نہیں پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے وہ ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔" (سورۃ التوبۃ:51)

5۔ مسلمانوں کو تکلیف پہنچانے پر وعید:

وہ لوگ جو دوسروں کو تکلیف پہنچاتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب کی وعید ہے۔ جن کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشادِ ہے کہ:

"اور ان (منافقین) میں سے وہ بھی ہیں (جو) نبی خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ کو اذیت دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو بس کان (کے کچے) ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ فرمادیجیے وہ تمھارے لیے بھلائی کے کان ہیں وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کی بات مانتے ہیں اور (اُن کے لیے) رحمت ہیں جو تم میں سے ایمان لائے اور جو لوگ اللہ کے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ کو اذیت پہنچاتے ہیں اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔" (سورۃ التوبۃ :61)

6۔ منافقانہ طرزِ عمل سے تنبیہ:

اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ منافقانہ طرزِ عمل ہے کہ بندہ مال کے حصول اور رزق کی فراوانی کیلئے تو دعائیں کرے لیکن جب اللہ اسے مال اور خوشحالی عطا کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی ذمہ داری فراموش کردے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشادِ ہے۔

"اور ان میں سے وہ بھی ہیں، جنھوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر اُس نے ہمیں اپنے فضل سے عطا فرمایا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور ہم ضرور نیک لوگوں میں سے ہوجائیں گے۔ پھر جب اس (اللہ) نے اُنھیں اپنے فضل سے عطا فرمایا تو اُس میں بخل کرنے لگے اور وہ (اپنے عہد سے) پھر گئے اور وہ ہیں ہی روگردانی کرنے والے۔" (سورۃ التوبۃ:75,76)

Stepacademyofficial.com

7- **اہلِ ایمان کی حفاظت کا ذمہ:**

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کی نگہبانی فرماتا ہے اللہ کے محبوب بندوں کو جب کوئی تکلیف پہنچاتا ہے تو اللہ ان کی حفاظت فرماتا ہے۔ جیسے اللہ کا ارشاد ہے۔

"وہ (منافقین ریاکاری کا) طعنہ دیتے ہیں خوشی خوشی صدقہ کرنے والے مومنوں کو اور اُن کو (بھی) جنھیں اپنے محنت (مزدوری) کے سوا کچھ میسر نہیں پس یہ اُن کا (بھی) مذاق اڑاتے ہیں اللہ انہیں اِس مذاق کی سزا دے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (سورۃ التوبۃ :79)

8- **منافق کی نشانی:**

منافق جہاد اور نیکی کے کاموں میں پیچھے رہنا پسند کرتے ہیں۔ انہی منافقین کی نشانیاں اللہ پاک سورۃ التوبہ میں ارشادِ فرماتے ہیں کہ:

"وہ راضی ہو گئے اس پر کہ پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ ہو جائیں اور اُن کے دلوں پر مہر لگادی گئی تو وہ کچھ نہیں سمجھتے" (سورۃ التوبۃ :87)

نوٹ	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کی آیاتِ مبارکہ 24، 38 تا 41، 60، 71 تا 72، 100، 119 اور آیت نمبر 128 تا 129 کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے گا

اٰیَاتُھَا	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ (مَدَنِیَّۃٌ)	رُکُوْعَاتُھَا
۷۵		۱۰

سوال 5: سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کی آیت 24 کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ آیت 24

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِیْرَتُكُمْ

آپ فرمادیجیے (مسلمانو!) اگر تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے اور تمھارے بھائی اور تمھاری بیویاں اور تمھارا کنبہ

قُلْ	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَاَبْنَآؤُكُمْ	وَاِخْوَانُكُمْ	وَاَزْوَاجُكُمْ	وَعَشِیْرَتُكُمْ
(اے حبیب) آپ فرمادیجئے	اگر	ہیں	تمہارے باپ	اور تمہارے بیٹے	اور تمہارے بھائی	اور تمہاری بیویاں	اور تمہارا کنبہ

وَاَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ

اور وہ مال جو تم نے خود کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں خسارے سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جنھیں تم پسند کرتے ہو (اگر یہ سب) تمھیں زیادہ محبوب ہیں

Stepacademyofficial.com

وَاَمْوَالُ	اِقْتَرَفْتُمُوْهَا	وَتِجَارَةٌ	تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا	وَمَسٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ
اور (وہ) مال	جو تم نے کمائے ہیں	اور (وہ) تجارت	جس میں خسارے سے تم ڈرتے ہو	اور (وہ) گھر	جن کو تم پسند کرتے ہو	زیادہ محبوب (ہیں)

اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِىْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ

اللہ سے اور اُس کے رسول (خاتم النبیین ﷺ) سے اور اُس کی راہ میں جہاد کرنے سے تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (عذاب) لے آئے

اِلَيْكُم	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَجِهَادٍ	فِىْ سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى	يَاْتِىَ
تمہیں	اللہ سے	اور اس کے رسول (سے)	اور جہاد کرنے (سے)	اس کی راہ میں	تو تم انتظار کرو	یہاں تک کہ	لے آئے

اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۲۴

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ ۲۴
اللہ	اپنا حکم	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	قوم	نافرمان (کو)

سُوْرَةُ التَّوْبَة آیت 38 تا 41

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مَا لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا	فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اے	ایمان والو!	کیا ہو گیا ہے تمہیں	جب	کہا جاتا ہے	تمہیں	نکلو	اللہ کی راہ میں

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ

(تو) تم بوجھل ہو کر زمین کی طرف جھک جاتے ہو کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی پسند کر لی ہے؟ دنیوی زندگی کی متاع تو

اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى الْاَرْضِ ؕ	اَرَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ	فَمَا	مَتَاعُ
تو بوجھل ہو کر جھک جاتے ہو	زمین کی طرف	کیا تم نے پسند کر لی ہے	زندگی	دنیا (کی)	آخرت کے مقابلہ میں	سو نہیں	سر و سامان

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۳۸

آخرت کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فِى الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	قَلِيْلٌ ۳۸
دنیوی زندگی (کا)	آخرت میں	مگر	قلیل

Steacademyofficial.com

اِلَّا تَنۡفِرُوۡا يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ وَّيَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ

اگر تم نہیں نکلو گے تو وہ (اللہ) تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمہاری جگہ (کسی) دوسرے قوم کو لے آئے گا

اِلَّا تَنۡفِرُوۡا	يُعَذِّبۡكُمۡ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا ۙ	وَّ	يَسۡتَبۡدِلۡ	قَوۡمًا	غَيۡرَكُمۡ
اگر تم نہیں نکلو گے	تو اللہ عذاب دے گا تمہیں	عذاب	دردناک	اور	بدل کر لے آئے گا	(کوئی) قوم	تمہارے علاوہ

وَلَا تَضُرُّوۡهُ شَيۡـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝٣٩

اور تم اُس (اللہ) کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

وَ	لَا تَضُرُّوۡهُ	شَيۡـًٔا ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ ۝٣٩
اور	تم نہ بگاڑ سکو گے اسکا	کچھ	اور اللہ	ہر چیز پر	قادر (ہے)

اِلَّا تَنۡصُرُوۡهُ فَقَدۡ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذۡ اَخۡرَجَهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثَانِىَ اثۡنَيۡنِ

اگر تم نے ان (رسول ﷺ) کی مدد نہیں کی تو (کیا ہوا) یقیناً اللہ تو اُن کی مدد کر چکا ہے اُس وقت جب اُنہیں کافروں نے (مکہ سے) نکال دیا تھا (وہ) ان دو میں سے دوسرے تھے

اِلَّا تَنۡصُرُوۡهُ	فَقَدۡ نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذۡ	اَخۡرَجَهُ	الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	ثَانِىَ	اثۡنَيۡنِ
اگر تم مدد نہ کرو گے اُن (رسول) کی	تو یقیناً ان کی مدد فرمائی ہے	اللہ (نے)	جب	نکالا تھا آپ کو	کفار (نے)	دوسرے (تھے)	دو (میں سے)

اِذۡ هُمَا فِى الۡغَارِ اِذۡ يَقُوۡلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰهَ

جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے جب وہ اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے غم نہ کرو بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے

اِذۡ هُمَا	فِى الۡغَارِ	اِذۡ	يَقُوۡلُ	لِصَاحِبِهٖ	لَا تَحۡزَنۡ	اِنَّ	اللّٰهَ
جب وہ دونوں	غار (ثور) میں	جب	وہ فرما رہے تھے	اپنے رفیق کو	کہ مت غمگین ہو	یقیناً	اللہ

مَعَنَا ۚ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلَيۡهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوۡدٍ لَّمۡ تَرَوۡهَا

پھر اللہ نے اُن پر اپنی تسکین نازل فرمائی اور اُن کی ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جنہیں تم نے نہ دیکھا

مَعَنَا ۚ	فَاَنۡزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيۡنَتَهٗ	عَلَيۡهِ	وَاَيَّدَهٗ	بِجُنُوۡدٍ	لَّمۡ تَرَوۡهَا
ہمارے ساتھ (ہیں)	پھر نازل کی	اللہ (نے)	اپنی تسکین	ان پر	اور مدد فرمائی انکی	لشکروں سے	جنہیں تم نے نہ دیکھا

stepacademyofficial.com

وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٤٠

اور اس نے کافروں کی بات کو پست کر دیا اور اللہ کا کلمہ ہی سب سے بلند ہے اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

وَجَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوا	السُّفْلٰى ؕ	وَ	كَلِمَةُ اللّٰهِ	هِيَ	الْعُلْيَا ؕ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ۝٤٠
اور کر دیا	بات (کو)	کافروں (کی)	پست	اور	اللہ کی بات	ہی	سر بلند (ہے)	اور اللہ	غالب	حکمت والا

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

(اللہ کی راہ میں) نکلو خواہ ہلکے ہو یا بوجھل اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو

اِنْفِرُوْا	خِفَافًا	وَّثِقَالًا	وَّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	وَاَنْفُسِكُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
نکلو	ہلکے (ہو)	یا بوجھل	اور جہاد کرو	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں (سے)	اللہ کی راہ میں

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤١

یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھو

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ۝٤١
یہ	بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	جانتے

سورۃ التوبۃ آیت 60

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ

بے شک زکوٰۃ تو (صرف) فقراء اور مسکینوں اور اس (کی تحصیل و تقسیم) پر مامور کارکنان اور (اُن کے لیے ہے) جن کی تالیف قلب (مطلوب) ہو اور غلاموں کی آزادی میں اور قرض داروں

اِنَّمَا	الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ	وَفِي الرِّقَابِ	وَالْغٰرِمِيْنَ
بے شک	زکوٰۃ	فقراء کے لیے	مسکین (جمع)	اور زکوٰۃ کے کام پر جانے والوں (کے لیے)	اور جن کی دلداری مقصود ہے	اور گردنوں کے آزاد کرانے میں	اور قرض داروں (کے لیے)

وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٦٠

اور اللہ کی راہ میں مسافروں کے لیے ہے یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ	فَرِيْضَةً	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ۝٦٠
اور	اللہ کی راہ میں	اور مسافروں (کے لیے)	فرض (ہے)	اللہ (کی) طرف سے	اور اللہ	جاننے والا	دانا

Stepacademyofficial.com

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِیَآءُ	بَعْضٍ	یَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
اور	مومن مرد	اور مومن عورتیں	ان میں سے بعض	دوست (ہیں)	بعض (کے)	حکم دیتے ہیں	نیکی (کا)

وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَیُطِیْعُوْنَ

اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں

وَیَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَیُقِیْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَیُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَیُطِیْعُوْنَ
اور روکتے ہیں	برائی سے	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور اطاعت کرتے ہیں

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓىِٕكَ سَیَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۷۱﴾

یہی لوگ ہیں کہ عنقریب اللہ اُن پر رحم فرمائے گا بے شک اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اُولٰٓىِٕكَ سَیَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ ﴿۷۱﴾
اللہ	اور اس کے رسول (کی)	یہی ہیں جن پر عن قریب رحم فرمائے گا	اللہ	بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اللہ نے مومن مردوں سے اور مومن عورتوں سے وعدہ فرمایا ہے ایسے باغات کا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
وعدہ فرمایا	اللہ (نے)	مومن مردوں	اور مومن عورتیں (سے)	باغات (کا)	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَمَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ

(وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور پاکیزہ مکانوں کا ہمیشہ رہنے کے باغات میں اور اللہ کی طرف سے رضامندی (جو) سب (نعمتوں) سے بڑھ کر ہے

خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	وَمَسٰكِنَ	طَیِّبَةً	فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ	وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
یہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور مکانات	پاکیزہ	سدا بہار باغوں میں	اور اللہ کی طرف سے رضامندی

اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۷۲﴾

یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

Stepacademyofficial.com

اَکْبَرُ	ذٰلِکَ	ھُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۷۲﴾
(ان سب نعمتوں سے) بڑی ہے	وہ	یہی	بڑی کامیابی ہے۔

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ آیت 100

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ

اور مہاجرین اور انصار میں سے (ایمان لانے میں) جن لوگوں نے سب سے پہلے سبقت کی اور وہ لوگ جنھوں نے نیکی (اور اخلاص) کے ساتھ اُن کی پیروی کی

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ	وَالَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ
سب سے پہلے سبقت لے جانے والے	مہاجرین اور انصار میں سے	اور جنھوں (نے)	پیروی کی ان کی	نیکی کے ساتھ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے اور اُس نے اُن کے لیے باغات تیار کر رکھے ہیں

رَضِيَ اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ
راضی ہو گیا اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہو گئے	اس سے	اور اس نے تیار کر رکھے ہیں	ان کے لیے	باغات

تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں یہ عظیم کامیابی ہے۔

تَجْرِيْ	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾
بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ ہمیشہ	وہ (یہی)	بہت بڑی کامیابی (ہے)

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ آیت 119

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَكُوْنُوْا	مَعَ	الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
اے	ایمان والو	ڈرو اللہ (کی نافرمانی) سے	اور ہو جاؤ	ساتھ	سچوں کے

Stepacademyofficial.com

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ

بے شک تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک (عظمت والے) رسول (خاتم النبیین ﷺ) تشریف لائے ہیں اُن پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت گراں گزرتا ہے

لَقَدْ جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	عَزِيْزٌ	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ
بے شک تشریف لائے ہیں تمہارے پاس	رسول	تم ہی میں سے	گراں گزرتا ہے	ان پر	جو	تمہیں مشقت میں ڈالے	بہت ہی خواہشمند

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

تمہارے لیے (بھلائی کے) بہت خواہش مند ہیں مومنوں کے ساتھ بہت شفقت فرمانے والے نہایت رحم فرمانے والے ہیں۔

عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾
تمہارے لیے (بھلائی کے)	مومنوں کے ساتھ	بڑی مہربانی فرمانے والے	بہت رحم فرمانے والے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ (خاتم النبیین ﷺ) فرما دیجیے میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

فَاِنْ تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ
پھر اگر وہ منہ موڑ لیں	تو آپ فرما دیجیے	کافی ہے مجھے	اللہ	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

میں نے اُسی پر بھروسا کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

تَوَكَّلْتُ	وَهُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾
میں نے بھروسہ کیا	اور وہی	مالک (ہے)	عرش عظیم کا

نوٹ: سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ کا تعارف، وجہ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نکات، آیت نمبر 24، 38 تا 41، 60، 71 تا 72، 100، 119 اور آیت نمبر 128 تا 129 کے بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ الفاظ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے امتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے گا۔

Stepacademyofficial.com

ذخیرۂ الفاظ

لفظ	معنٰی	لفظ	معنٰی
اِقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا	تم نے انھیں کمایا	كَسَادَهَا	اس کا خسارہ
☆ اِنۡفِرُوۡا	تم نکلو	اِثَّاقَلۡتُمۡ	تو بوجھل ہو جاتے ہو
مَتَاعُ	سامان، فائدہ	☆ يَسۡتَبۡدِلۡ	وہ بدل کر لے آئے گا
☆ ثَانِيَ اثۡنَيۡنِ	دو میں سے دوسرے	☆ لَاتَحۡزَنۡ	غم نہ کرو
اَيَّدَهٗ	اس کی مدد فرمائی	جُنُوۡدٌ	لشکروں
☆ كَلِمَةَ	بات	السُّفۡلٰى	پست
☆ الۡعُلۡيَا	اونچی، بالا	خِفَافًا	ہلکا
☆ ثِقَالًا	بوجھل	☆ اَوۡلِيَآءُ	دوست
يَاۡمُرُوۡنَ	وہ حکم دیتے ہیں	يَنۡهَوۡنَ	وہ روکتے ہیں
سَيَرۡحَمُهُمُ	ان پر ضرور رحم فرمائے گا	☆ مَسٰكِنَ	مکان
السّٰبِقُوۡنَ	سبقت کرنے والے	اتَّبَعُوۡهُمۡ	ان کی پیروی کی
☆ رَضِيَ	راضی ہوا	☆ اَعَدَّ	اس نے تیار کیے ہیں
☆ اَبَدًا	ہمیشہ	عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ	ان پر بہت گراں گزرتا ہے
مَا عَنِتُّمۡ	تمھارا مشقت میں پڑنا	☆ حَرِيۡصٌ	خواہش مند ہیں
فَاِنۡ تَوَلَّوۡا	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں	حَسۡبِيَ اللّٰهُ	میرے لیے اللہ ہی کافی ہے

☆ **اہم نوٹ:** پنجاب کے تمام بورڈز کے پیپرز 2023 میں پوچھے گئے الفاظ کے ساتھ (☆) لگایا گیا ہے۔

مشق

1- درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

(i) سُوۡرَةُ التَّوۡبَة میں آیات کی تعداد ہے: (ڈیرہ غازی خان بورڈ، گوجرانوالہ بورڈ: 2023)

(الف) 75 (ب) 129 (ج) 200 (د) 286

(ii) سُوۡرَةُ التَّوۡبَة کا دوسرا نام ہے: (ساہیوال بورڈ، ڈیرہ غازی خان بورڈ، گوجرانوالہ بورڈ: 2023)

(الف) سُوۡرَةُ الۡمَلٰٓئِكَةِ (ب) سُوۡرَةُ الۡاِسۡرَاءِ (ج) سُوۡرَةُ الۡعُقُوۡدِ (د) سُوۡرَةُ الۡبَرَآءَةِ

(iii) غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ تھا:

(الف) منافقین سے (ب) مشرکین سے (ج) یہودیوں سے (د) منافقین سے

Stepacademyofficial.com

(iv) جس سورت کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہ نہیں ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ (ب) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ (ج) سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ (د) سُوْرَۃُ النَّمْلِ

(v) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ نازل ہوئی:

(الف) فتح مکہ کے بعد (ب) صلح حدیبیہ کے بعد (ج) غزوۂ اُحد کے بعد (د) غزوۂ بدر کے بعد

(vi) غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا ہدف تھا: (سرگودھا بورڈ: 2023)

(الف) ایرانیوں کا لشکر (ب) یہودیوں کا لشکر (ج) مکہ والوں کا لشکر (د) رومیوں کا لشکر

(vii) مسجد کی تعمیر اور نگرانی کے لیے شرط ہے: (ساہیوال، سرگودھا، لاہور بورڈ: 2023)

(الف) ایمانِ کامل (ب) تاجر ہونا (ج) مال دار ہونا (د) صاحبِ علم ہونا

(viii) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں تفصیلی ذکر ہے:

(الف) جنگِ یرموک کا (ب) فتح مکہ کا (ج) غزوۂ تبوک کا (د) جنگِ موتہ کا

(ix) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں ذکر ہے: (فیصل آباد بورڈ: 2023)

(الف) عرفات کا (ب) حدیبیہ کا (ج) غارِ ثور کا (د) غارِ حراء کا

(x) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں سازشیں بے نقاب کی گئی ہیں: (فیصل آباد، ملتان بورڈ: 2023)

(الف) منافقین کی (ب) یہودیوں کی (ج) عیسائیوں کی (د) مشرکین کی

جوابات

(i)	129	(ii)	سُوْرَۃُ الْبَرَاءَۃِ	(iii)	عیسائیوں سے	(iv)	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ	(v)	فتح مکہ کے بعد
(vi)	رومیوں کا لشکر	(vii)	ایمانِ کامل	(viii)	غزوۂ تبوک کا	(ix)	غارِ ثور	(x)	منافقین کی

2- مختصر جواب دیجیے:

(i) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کو سُوْرَۃُ الْبَرَاءَۃِ کیوں کہتے ہیں؟ (گوجرانوالہ، فیصل آباد، لاہور بورڈ: 2023)

جواب: سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کو سُوْرَۃُ الْبَرَاءَۃِ اس لیے کہا جاتا ہے کہ برأت کے معنیٰ کسی سے بری، بے زار، قطع تعلق اور دست بردار ہونا ہے۔ اس سورت کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین سے بری الذمہ ہونے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول خاتم النبیین ﷺ مشرکین سے بری اور قطع تعلق ہیں۔

(ii) غزوۂ تبوک میں منافقین کا کیا کردار تھا؟ (ملتان، فیصل آباد بورڈ: 2023)

جواب: غزوۂ تبوک کے موقع پر منافقین اپنے رویے کی وجہ سے بالکل نمایاں ہو گئے۔

(iii) غزوۂ تبوک کا سبب کیا تھا؟ (ساہیوال، بہاول پور، گوجرانوالہ، ملتان بورڈ: 2023)

جواب: شام کی طرف سے آنے والے ایک تجارتی قافلے کے ذریعے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو خبر ملی کہ شام کے عیسائی حاکم نے رومیوں

Stepacademyofficial.com

کی مدد سے شام کی سرحد پر فوجیں جمع کر لی ہیں اور وہ مدینہ منورہ پر حملہ کر کے مسلمانوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے رومیوں کے خلاف جہاد کا فیصلہ کیا۔

(iv) غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ کس سے تھا؟ (گوجرانوالہ بورڈ:2023)

جواب: غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ (ملکِ شام) جا کر قیصرِ روم اور اس کی افواج سے تھا۔

(v) غزوۂ تبوک سے کیا نتائج حاصل ہوئے؟ (سرگودھا، لاہور بورڈ:2023)

جواب: غزوۂ تبوک کے لیے مسلمانوں کی جنگی مہم جوئی نے اسلامی دعوت کو بہت قوت پہنچائی، مسلمانوں کا عزم اور ہمت دیکھ کر کافروں کے حوصلے پست ہو گئے۔ یہ دیکھ کر روم کا بادشاہ ہرقل بہت مرعوب ہوا۔ ایلہ کے رئیس یوحنا نے جزیہ دینا قبول کیا۔ تمام حاکموں نے جزیہ دینے اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے زیرِ سایہ رہنے پر آمادگی ظاہر کی۔ یہ مسلمانوں کی بہت بڑی فتح تھی۔ مسلمانوں کو غزوۂ تبوک کی تیاری سے یہ اندازہ ہو گیا کہ وہ روم اور ایران جیسی حکومتوں کا مقابلہ بھی کر سکتے ہیں۔ اردگرد کے سرحدی علاقوں کے ساتھ ساتھ عرب کے اندر اور باہر مسلمانوں کی فوجی قوت کی دھاک بیٹھ گئی۔

(vi) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟ (گوجرانوالہ، ڈیرہ غازی خان، ساہیوال بورڈ:2023)

جواب: سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کا مرکزی مضمون "مشرکین سے اعلان برأت یعنی لاتعلقی کا اظہار، کفار کا حرم شریف سے نکالا جانا اور منافقین کی رسوائی" ہے۔

(vii) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے شروع میں تسمیہ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) کیوں نہیں ہے؟ (ملتان بورڈ، راولپنڈی بورڈ:2023)

جواب: سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ قرآنِ مجید کی واحد سورت ہے جس کے آغاز میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ درج نہیں ہے۔ مفسرین کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اس کے آغاز میں بِسْمِ اللّٰهِ نہیں لکھوائی تھی اور بعد میں آپ خاتم النبیین ﷺ کی اتباع کرتے ہوئے یہی سلسلہ جاری رہا۔ بِسْمِ اللّٰهِ نہ لکھنے کی ایک وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اس سورت کا نزول امان کا حکم اٹھا لینے کے لیے ہوا اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ میں امان کی تعلیم ہے۔

(viii) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں مسجد کی نگرانی کے لیے کس چیز کو لازمی قرار دیا گیا ہے؟ (راولپنڈی بورڈ:2023)

جواب: سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں مسجد کی تعمیر اور نگرانی کے لیے ایمانِ کامل کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔

(ix) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کیا فضیلت آئی ہے؟ (ساہیوال، فیصل آباد بورڈ:2023)

جواب: سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دورانِ ہجرت (ثانی اثنین) کا لقب دیا گیا ہے یعنی غار کا ساتھی۔

(x) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں کس طرز کو منافقانہ طرزِ عمل قرار دیا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں فرمایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ منافقانہ طرزِ عمل ہے کہ بندہ مال کے حصول اور رزق کی فراوانی کے لیے تو دعائیں کرے لیکن جب اللہ تعالیٰ اسے مال اور خوش حالی عطا کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی ذمہ داری فراموش کر دے۔

Stepacademyofficial.com

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

✹ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے نویں سورت ہے؟

(a) سورۃ الانعام (b) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ (c) سورۃ الرعد (d) سورۃ الانفال

2. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ قرآن مجید کی سورت ہے۔

(a) چوتھی (b) پانچویں (c) ساتویں (d) نویں

3. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ کی آیات ہیں۔

(a) 123 (b) 125 (c) 127 (d) 129

4. مدنی سورت ہے۔

(a) سورۃ ھود (b) سورۃ یونس (c) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ (d) سورۃ یوسف

5. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ نازل ہوئی۔

(a) غزوہ بدر کے بعد (b) غزوہ اُحد کے بعد (c) غزوہ حُنین کے بعد (d) غزوہ تبوک کے بعد

6. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ کا دوسرا نام ہے۔

(a) سورۃ الاسرا (b) سورۃ سبحان (c) سورۃ البراءۃ (d) سورۃ بنی اسرائیل

7. سورۃ البراءۃ دوسرا نام ہے:

(a) سورۃ المزمل کا (b) سورۃ الانعام کا (c) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ کا (d) سورۃ البقرۃ کا

8. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں توبہ کا ذکر ہے۔

(a) صحابہ اکرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی (b) اہلِ کتاب کی (c) مشرکین کی (d) ان میں سے کوئی نہیں

9. نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیات طیبہ کے آخری دور میں نازل ہوئی:

(a) سورۃ القلم (b) سورۃ النساء (c) سورۃ الناس (d) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ

10. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ کے مطابق آپ خاتم النبیین ﷺ نے منافقین کو نام لے کر نکال دیا:

(a) مسجد نبوی سے (b) مسجد قباء سے (c) مکہ مکرمہ سے (d) مدینے سے

11. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ کے مطابق عذاب سے پہلے ہی ذلت اور رسوائی مقدر بنی:

(a) کافروں کا (b) یہودیوں کا (c) منافقوں کا (d) اہلِ کتاب کا

12. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ کے مطابق آپ خاتم النبیین ﷺ نے نام لے کر مسجد نبوی سے نکال دیا۔

(a) کافروں کو (b) یہودیوں کو (c) منافقوں کو (d) اہلِ کتاب کو

Stepacademyofficial.com

13. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی توبہ کا ذکر ہے جو شریک نہ ہو سکے غزوہ ------ میں

(a) اُحد (b) بدر (c) خندق (d) تبوک

14. اس سورت میں چند صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی توبہ قبول ہونے کا ذکر ہے۔

(a) سورۃ ال عمرٰن (b) سورۃ الانعام (c) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ (d) سورۃ الاحزاب

15. براءت کے معنی ہیں۔

(a) قطع تعلق (b) مبہم (c) استحکام (d) اصول

16. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے مطابق اللہ تعالیٰ اور نبی کریم رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ بے نیاز اور قطع تعلق ہیں۔

(a) مشرکین سے (b) عیسائیوں سے (c) مجوسیوں سے (d) یہودیوں سے

17. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں مسلمانوں کو نجات دینے کی بھی بات کی گئی ہے۔

(a) کافروں سے (b) منافقین سے (c) اہلِ کتاب سے (d) عیسائیوں سے

18. اس سورت میں منافقین کی سزا سے متعلق آیت نازل ہوئی ہے۔

(a) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ (b) سورۃ الفلق (c) سورۃ الکوثر (d) سورۃ الرعد

19. اسلام بڑی تیزی کے ساتھ پورے جزیرہ عرب میں پھیلنا شروع ہو گیا۔

(a) غزوۂ بدر کے بعد (b) غزوۂ اُحد کے بعد (c) غزوۂ خیبر کے بعد (d) غزوۂ حُنین کے بعد

20. رُوم کے بادشاہ کا نام تھا۔

(a) عاقل (b) ہرقل (c) پرویز (d) یوحنا

21. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے مطابق عرب کے سرحدی قبائل نے اسلام کا راستہ روکنے کے لیے مدد طلب کی:

(a) روم کے بادشاہ سے (b) مصر کے بادشاہ سے (c) عرب کے بادشاہ سے (d) کوفہ کے بادشاہ سے

22. عرب کے سرحدی قبائل نے اسلام کا راستہ روکنے کے لیے روم کے بادشاہ ہرقل سے مدد مانگی:

(a) غزوۂ خیبر میں (b) غزوۂ تبوک میں (c) غزوۂ اُحد میں (d) غزوۂ بدر میں

23. غزوۂ موتہ میں اسلامی لشکر نے شکست دی ------ فوج کو:

(a) عیسائی (b) یہودی (c) مجوسی (d) کافر

24. غزوہ موتہ میں اسلامی لشکر کی تعداد تھی۔

(a) 2ہزار (b) 3ہزار (c) 4ہزار (d) 5ہزار

25. تین ہزار کے اسلامی لشکر نے دو لاکھ عیسائی فوج کو شکست دی:

(a) غزوۂ خندق میں (b) غزوۂ تبوک میں (c) غزوۂ اُحد میں (d) غزوۂ موتہ میں

Stepacademyofficial.com

26. غزوہ موتہ میں عیسائی فوج کی تعداد تھی۔
(a) ایک لاکھ (b) دولاکھ (c) تین لاکھ (d) چارلاکھ

27. ہرقل نے مسلمانوں کی قوت کو ختم کرنے کے لیے۔۔۔۔۔۔کے عیسائی خاندان کو مقرر کیا۔
(a) مصر کے (b) روم کے (c) شام کے (d) ان میں سے کوئی نہیں

28. ہرقل نے مسلمانوں کی قوت ختم کرنے کے لیے شام سے خاندان مقرر کیا:
(a) یہودی (b) عیسائی (c) مجوسی (d) یہ سب

29. مسلمانوں کی قوت ختم کرنے کے لیے ہرقل نے چالیس ہزار کا لشکر روانہ کیا:
(a) شام سے (b) روم سے (c) مصر سے (d) مکہ سے

30. ہرقل کا لقب تھا۔
(a) قیصر (b) کسریٰ (c) فرعون (d) خسرو

31. ہرقل نے مسلمانوں کے خلاف ایک لشکر روم سے روانہ کیا۔
(a) 10 ہزار کا (b) 20 ہزار کا (c) 30 ہزار (d) 40 ہزار کا

32. ۔۔۔۔۔کی طرف سے آنے والے ایک تجارتی قافلے نے مدینہ پر حملہ کی خبر دی:
(a) شام (b) یمن (c) فارس (d) روم

33. اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مشکل گھڑی والا غزوہ قرار دیا۔
(a) غزوۂ بدر کو (b) غزوۂ اُحد کو (c) غزوۂ حنین کو (d) غزوۂ تبوک کو

34. مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے شام کے عیسائی حاکم نے رومیوں کی مدد سے۔۔۔۔۔۔۔کی سرحد پر فوجیں جمع کرلیں۔
(a) فارس کی (b) یمن کی (c) شام کی (d) مصر کی

35. شام کی سرحد پر رومیوں کی مدد سے فوجیں جمع کرلیں:
(a) عیسائی حاکم نے (b) مصری حاکم نے (c) یہودی حاکم نے (d) مجوسی حاکم نے

36. جہاد کا حکم ہوا تو فصل بالکل تیار اور پکی ہوئی تھی:
(a) غزوۂ اُحد میں (b) غزوۂ خندق میں (c) غزوۂ تبوک میں (d) غزوۂ بدر میں

37. غزوۂ تبوک کا دوسرا نام ہے۔
(a) غزوۂ غزوہ خندق (b) غزوۂ جیش العسرۃ (c) غزوۂ بدر (d) فتح مکہ

38. ”جیش العسرۃ“ کا معنی ہے (یا) قرآن مجید میں غزوۂ تبوک کو قرار دیا گیا:
(a) مشکل گھڑی والا غزوہ (b) پہلا غزوہ (c) طویل ترین غزوہ (d) آخری غزوہ

39. غزوۂ تبوک میں مشکلات تھیں:
(a) قحط سالی (b) پکی فصل کو چھوڑنا (c) مسافت کی دوری (d) یہ سب

Stepacademyofficial.com

40. غزوہ تبوک میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے قیصرِ روم کی افواج سے مقابلہ کرنا تھا۔

(a) یمن جاکر (b) فارس جاکر (c) شام جاکر (d) افریقہ جاکر

41. نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے غزوۂ تبوک میں حکم دیا شام جاکر مقابلہ کرنا ہے افواج سے:

(a) روم کی (b) حبشہ کی (c) فارس کی (d) مصر کی

42. نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے حکم دیا کہ شام جاکر قیصرِ روم کی افواج سے مقابلہ کرنا ہے:

(a) غزوۂ تبوک میں (b) غزوۂ خندق میں (c) غزوۂ بنو قریظہ میں (d) غزوۂ اُحد میں

43. منافقین نے مسلمانوں کو بددل کرنے کی بھرپور کوشش کی:

(a) غزوۂ تبوک میں (b) غزوۂ اُحد میں (c) غزوۂ بدر میں (d) ان میں سے کوئی نہیں

44. اس غزوۂ میں منافقین اپنے رویے کی وجہ سے بالکل نمایاں ہو گئے۔

(a) غزوۂ بدر میں (b) غزوۂ اُحد میں (c) غزوۂ حنین میں (d) غزوۂ تبوک میں

45. حضور خاتم النبیین ﷺ نے جہاد کے لیے عام اعلان فرمایا:

(a) غزوۂ تبوک میں (b) غزوۂ اُحد میں (c) غزوۂ بنو قریظہ میں (d) غزوۂ بدر میں

46. منافقین کا سردار تھا:

(a) ابوجہل (b) ابولہب (c) عبداللہ بن ابی (d) ان میں سے کوئی نہیں

47. غزوۂ تبوک پیش آیا۔

(a) 7 ہجری میں (b) 8 ہجری میں (c) 9 ہجری میں (d) 10 ہجری میں

48. حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گھر کا سارا سامان اللہ کے راستے میں دے دیا تھا:

(a) غزوۂ خیبر میں (b) غزوۂ خندق میں (c) غزوۂ تبوک میں (d) غزوۂ اُحد میں

49. حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غزوۂ تبوک میں اپنے گھر کا سامان دے دیا تھا:

(a) نصف (b) ایک چوتھائی (c) ایک تہائی (d) مکمل

50. غزوۂ تبوک میں اسلامی لشکر کی تعداد تھی۔

(a) 11 ہزار (b) 21 ہزار (c) 31 ہزار (d) 41 ہزار

51. غزوۂ تبوک میں سوار مجاہدین کی تعداد تھی:

(a) بیس ہزار (b) دس ہزار (c) تیس ہزار (d) پانچ ہزار

52. اسلامی لشکر نے غزوۂ تبوک کے لیے فاصلہ طے کیا۔

(a) 300 میل کا (b) 400 میل کا (c) 500 میل کا (d) 600 میل

53. مسلمانوں کی فوج مقام تبوک میں ٹھہری رہی۔

(a) 10 دن (b) 15 دن (c) 20 دن (d) 25 دن

Stepacademyofficial.com

54. غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کی عزم و ہمت دیکھ کر مرعوب ہوا:
(a) روم کا بادشاہ (b) یمن کا بادشاہ (c) فارس کا بادشاہ (d) مصر کا بادشاہ

55. ایلہ کا رئیس تھا۔
(a) پیٹر (b) یوحنا (c) ہرقل (d) جولیس

56. مسلمانوں کو غزوۂ تبوک کی تیاری سے اندازہ ہو گیا کہ مسلمان مقابلہ کر سکتے ہیں:
(a) ایران سے (b) روم سے (c) الف اور ب دونوں سے (d) یمن سے

57. غزوۂ تبوک میں اپنے گھر کا سارا سامان اللہ تعالیٰ کے راستے میں دے دیا تھا۔
(a) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (b) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
(c) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (d) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

58. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کا نزول حکم اٹھانے کے لیے ہوا:
(a) امان کا حکم (b) سُود کا حکم (c) جہاد کا حکم (d) یہ سب

59. اس سورت کا مرکزی مضمون مشرکین سے اعلان براءت، کفار کا حرم شریف سے نکالا جانا اور منافقین کی رسوائی ہے۔
(a) سورۃ البقرۃ (b) سورۃ آل عمران (c) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ (d) سورۃ الانفال

60. بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تعلیم ہے۔
(a) امان کی (b) انصاف کی (c) برکت کی (d) یہ سب

61. قرآن مجید کی واحد سورت ہے جس کے آغاز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم درج نہیں ہے۔
(a) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ (b) سورۃ الفلق (c) سورۃ الانفال (d) سورۃ البقرۃ

62. مسجد کی تعمیر اور نگرانی کے لیے لازمی قرار دیا گیا ہے۔
(a) ایمان کامل کو (b) نیت کو (c) مال کو (d) شہرت کو

63. دوران ہجرت نبی کریم خاتم النبیین رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ٹھہرے۔
(a) غار حرا میں (b) غار ثور میں
(c) میدان عرفات میں (d) حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں

64. مشرکین سے بیزاری اور آئندہ انھیں بیت اللہ کے قریب نہ آنے دینے کا اعلان کیا گیا:
(a) سورۃ البقرۃ میں (b) سورۃ آل عمران میں (c) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں (d) سورۃ الانفال میں

65. جنگ حنین کا تبصرہ ہے:
(a) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں (b) سورۃ البقرۃ میں (c) سورۃ الحجر میں (d) سورۃ الانفال میں

66. حرمت والے مہینوں میں اپنی مرضی سے ردّ و بدل کرنے کو قرار دیا گیا:
(a) کفر (b) نفاق (c) ظلم (d) ناانصافی

Stepacademyofficial.com

67. دوران ہجرت غارِ ثور میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی رفاقت کا تذکرہ ہے:
(a) سورۃ البقرۃ میں (b) سورۃ الانفال میں (c) سورۃ التوبۃ میں (d) سورۃ الفجر میں

68. دوران ہجرت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے رفیق ہوئے:
(a) غارِ حرا میں (b) غارِ ثور میں (c) بئر روحہ پر (d) بئر رومہ پر

69. زکوٰۃ کے مصارف کا بیان ہے:
(a) سورۃ البقرۃ میں (b) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں (c) سورۃ الانفال میں (d) سورۃ آل عمران میں

70. منافقین کی سازشیں بے نقاب کی گئی ہیں:
(a) سورۃ البقرۃ میں (b) سورۃ الانفال میں (c) سورۃ آل عمران میں (d) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں

71. مالی خوشحالی ملنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی راہ میں ذمے داری فراموش کر دینا قرار دیا گیا ہے:
(a) منافقانہ طرزِ عمل (b) جاہلانہ طرزِ عمل (c) بخل (d) ناشکری

72. سورۃ التوبۃ کے مطابق جہاد اور نیکی کے کاموں میں پیچھے رہنا پسند کرتا ہے:
(a) منافق (b) مشرک (c) بخل کرنے والا (d) جھوٹ بولنے والا

73. منافق جہاد اور نیکی کے کاموں میں رہنا پسند کرتے ہیں۔
(a) آگے (b) پیچھے (c) خرچ کرنا (d) بڑھ چڑھ کر حصہ لینا

74. اِنْفِرُوْا کا معنی ہے۔
(a) تم نکلو (b) سامان (c) بات (d) اس کا خسارہ

75. مَتَاعٌ کا معنی ہے۔
(a) غم نہ کرو (b) سامان فائدہ (c) مکان (d) ہلکا

76. اَیَّدَہٗ کا معنی ہے۔
(a) اس کی مدد فرمائی (b) لشکروں (c) راضی ہوا (d) خواہش مند

77. کَسَادَھَا کا معنی ہے۔
(a) اس کا خسارہ (b) راضی ہوا (c) اس نے تیار کیے (d) اونچی، بالا

78. اَلسُّفْلٰی کا معنی ہے۔
(a) پست (b) بوجھل (c) سبقت کرنے والے (d) دوست

جوابات

1	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ	2	نویں	3	129	4	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ	5	غزوۂ تبوک کے بعد
6	سورۃ البراءۃ	7	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کا	8	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی	9	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ	10	مسجد نبوی سے
11	منافقوں کا	12	منافقین کو	13	تبوک	14	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ	15	قطع تعلق

Stepacademyofficial.com

16	مشرکین سے	17	منافقین سے	18	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ	19	غزوہ حنین کے بعد	20	ہرقل
21	روم کے بادشاہ سے	22	غزوہ تبوک میں	23	عیسائی	24	3ہزار	25	غزوہ موتہ میں
26	دولاکھ	27	شام کے	28	عیسائی	29	روم سے	30	قیصر
31	40ہزار کا	32	شام	33	غزوہ تبوک کو	34	شام کی	35	عیسائی حاکم نے
36	غزوہ تبوک میں	37	غزوہ جیش العسرۃ	38	مشکل گھڑی والا غزوہ	39	یہ سب	40	شام جاکر
41	روم کی	42	غزوہ تبوک میں	43	غزوہ تبوک میں	44	غزوہ تبوک میں	45	غزوہ تبوک میں
46	عبداللہ بن ابی	47	9ہجری	48	غزوہ تبوک میں	49	مکمل	50	31ہزار
51	دس ہزار	52	500 میل کا	53	20دن	54	روم کا بادشاہ	55	یوحنا
56	الف اور ب دونوں سے	57	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے	58	امان کا حکم	59	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ	60	امان کی
61	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ	62	ایمان کامل کو	63	غار ثور میں	64	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ میں	65	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ میں
66	کفر	67	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ میں	68	غار ثور میں	69	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ میں	70	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ میں
71	منافقانہ طرز عمل	72	منافق	73	پیچھے	74	تم نکلو	75	سامان، فائدہ
76	اس کی مدد فرمائی	77	اس کا خسارہ	78	پست				

اضافی مختصر جوابی سوالات

سوال 1 سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کا تعارف بیان کریں۔

جواب: سُوْرَةُ التَّوْبَةِ قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے نویں سورت ہے اس میں کل ایک سو انتیس (129) آیات اور سولہ (16) رکوع ہیں۔ یہ مدنی سورت ہے جو نبی کریم رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ کے آخری دور میں غزوہ تبوک کے بعد نازل ہوئی۔

سوال 2 سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کی وجہ تسمیہ لکھیں۔

جواب: اس سورت کو سُوْرَةُ التَّوْبَةِ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں ان چند صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی توبہ قبول ہونے کا ذکر ہے۔

سوال 3 سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کو سورۃ البراءۃ کیوں کہا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کو سورۃ البراءۃ اس لیے کہا جاتا ہے کہ براءت کے معنیٰ کسی سے بَری، بے زار، قطع تعلق اور دست بردار ہونا ہے۔ اس سورت کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین سے بری الذمہ ہونے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور نبی کریم رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکین سے بے نیاز اور قطع تعلق ہیں۔

سوال 4 سُوْرَةُ التَّوْبَةِ میں منافقین کے متعلق کیا کہا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ التَّوْبَةِ میں مسلمانوں کو منافقین سے نجات دینے کی بھی بات کی گئی ہے کیوں اس سورت میں منافقین سے نجات دینے کی بھی بات کی گئی

Stepacademyofficial.com

ہے کیوں اس سورت میں منافقین کی سزا کے متعلق آیت نازل ہوئی ہے جس کے نتیجے میں نبی اکرم رحمۃ للعالمین خاتم النبیین ﷺ نے کئی منافقین کو نام لے کر مسجد نبوی سے نکال دیا۔

سوال 5 اسلام کب بڑی تیزی کے ساتھ جزیرہ عرب میں پھیلنا شروع ہو گیا؟ (یا) عرب کے سرحدی قبائل نے اسلام کا راستہ روکنے کا فیصلہ کیوں کیا؟

جواب: اسلام فتح مکہ اور غزوۂ حنین کے بعد بڑی تیزی کے ساتھ پورے جزیرہ عرب میں پھیلنا شروع ہو گیا۔ لوگ گروہ در گروہ اسلام میں داخل ہونے لگے۔ اسلام دشمن قوتوں نے واضح طور پر اپنے آپ کو خطرے میں محسوس کیا عرب کے سرحدی قبائل نے اسلام کا راستہ روکنے کا فیصلہ کیا۔

سوال 6 غزوۂ موتہ میں اسلامی لشکر اور عیسائی فوج کی تعداد تحریر کریں۔

جواب: غزوۂ موتہ میں اسلامی لشکر کی تعداد تین ہزار جب کہ عیسائی فوج کی تعداد دو لاکھ تھی۔

سوال 7 غزوۂ تبوک کے موقع پر ہرقل نے کتنے ہزار کا لشکر روم سے روانہ کیا؟

جواب: غزوۂ تبوک کے موقع پر ہرقل نے چالیس ہزار کا لشکر روم سے روانہ کیا۔

سوال 8 نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو مدینہ پر حملہ کے ارادہ کی خبر کس کے ذریعے ملی؟

جواب: غزوۂ تبوک کے موقع پر نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو ملک شام کی طرف سے آنے والے ایک تجارتی قافلے کے ذریعے خبر ملی کہ شام کے عیسائی حاکم نے رومیوں کی مدد سے شام کی سرحد پر فوجیں جمع کر لی ہیں اور وہ مدینہ منورہ پر حملہ کر کے مسلمانوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

سوال 9 غزوۂ تبوک کے سلسلے میں مسلمانوں کو کن پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب: غزوۂ تبوک کے سلسلے میں مسلمانوں کو درج ذیل پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

1۔ گزشتہ سال فصل کم ہوئی تھی۔

2۔ موسم بے انتہا گرم تھا۔

3۔ مسافت کی دوری اور راستے کی دشواری پریشان کن تھی۔

4۔ سواریوں اور سامان کی بھی شدید کمی تھی۔

سوال 10 کس غزوۂ میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے صحابہ کرام کو حکم دیا کہ ملک شام جا کر قیصر روم کی افواج سے مقابلہ کرنا ہے؟

جواب: غزوۂ تبوک میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے صحابہ کرام کو حکم دیا کہ ملک شام جا کر قیصر روم کی افواج سے مقابلہ کرنا ہے۔

سوال 11 غزوۂ تبوک میں کس نے مسلمانوں کو بددل کرنے کی کوشش کی؟

جواب: غزوۂ تبوک میں منافقین نے مسلمانوں کو بددل کرنے کی کوشش کی۔

سوال 12 کس غزوۂ میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے جہاد کا عام اعلان فرمایا؟

جواب: غزوۂ تبوک میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے جہاد کا عام اعلان فرمایا۔

سوال 13 غزوۂ تبوک میں منافقین کے ساتھ کیا کیا گیا؟ (یا) کس غزوۂ میں منافقین کا نفاق ظاہر ہوا؟

Stepacademyofficial.com

جواب: غزوۂ تبوک کے موقع پر منافقین اپنے رویے کی وجہ سے بالکل نمایاں ہو گئے۔ نبی کریم رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے منافقین کے سردار عبداللہ بن اُبی کو تمام منافق ساتھیوں سمیت لشکر سے نکال باہر کیا۔

سوال 14 نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر غزوہ کی تیاری کے متعلق علاقوں میں کیا فرمان پہنچایا؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے پہلے اسلام کے زیر اثر علاقوں میں قاصد بھجوائے تا کہ مسلمان پوری طاقت کے ساتھ نکلیں۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے یہ فرمان پہنچایا کہ جہاں تک ہو سکے مال و اسباب کے ساتھ اس غزوۂ میں شریک ہوں۔

سوال 15 غزوۂ تبوک کے موقع پر مسلمانوں کا کیا جذبہ رہا؟

جواب: انتہائی گرم موسم اور سختیوں کے باوجود مسلمانوں پر شوق جہاد اور جذبۂ شہادت غالب رہا۔

سوال 16 نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے لشکر کی تیاری کے لیے عطیات کی کیا ترغیب دی؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے لشکر کی تیاری کے لیے دل کھول کر عطیات دینے کی ترغیب دی تمام صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی طاقت سے بڑھ کر مالی قربانی دی۔

سوال 17 غزوۂ تبوک میں اہل ایمان کا کردار تحریر کریں۔ (یا) غزوۂ تبوک میں اہل ایمان کا ایثار بیان کریں۔

جواب: غزوۂ تبوک میں اہل ایمان نے اپنی طاقت سے بڑھ کر ایثار کا مظاہرہ کیا۔ اور پکی ہوئی فصلوں کو چھوڑ کر نبی کریم کا رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ روانہ ہو گئے۔

سوال 18 غزوۂ تبوک میں اسلامی لشکر کا حال مختصراً تحریر کریں۔

جواب: ماہ رجب المرجب نو ہجری میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اکتیس ہزار مجاہدین کے ساتھ ملک شام کی طرف روانہ ہوئے ان میں دس ہزار سوار بھی تھے۔ سواریوں کی کمی کی وجہ سے ایک اونٹ پر باری باری بہت سے لوگ سوار ہوتے تھے۔ اسلامی لشکر نے پانچ سو میل کا فاصلہ بڑی مشکل کے ساتھ طے کیا۔

سوال 19 اسلامی لشکر نے تبوک کے مقام پر کتنے دن قیام کیا؟ (یا) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے تبوک کے موقع پر مجاہدین کو واپس مدینہ روانگی کا حکم کیوں دیا؟

جواب: تبوک پہنچ کر مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ رُومی فوج ادھر اُدھر بکھر گئی ہے۔ مسلمانوں کی فوج بیس دن تک مقام تبوک میں ٹھہری رہی لیکن مقابلہ نہ ہوا۔ پھر نبی کریم رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اپنے مجاہدین کو واپس مدینہ منورہ روانگی کا حکم دے دیا۔

سوال 20 غزوۂ تبوک کے لیے مسلمانوں کی جنگی مہم جوئی کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: غزوۂ تبوک کے لیے مسلمانوں کی جنگی مہم جوئی نے اسلامی دعوت کو بہت قوت پہنچائی۔ مسلمانوں کا عزم اور ہمت دیکھ کر کافروں کے حوصلے پست ہو گئے۔ یہ دیکھ کر رُوم کا بادشاہ ہرقل بہت مرعوب ہوا۔ ایلہ کے رئیس یوحنا نے جزیہ دینا قبول کیا۔ تمام حاکموں نے جزیہ دینے اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے زیر سایہ رہنے پر آمادگی ظاہر کی۔ اردگرد کے سرحدی علاقوں کے ساتھ ساتھ عرب کے اندر اور باہر مسلمانوں کی فوجی قوت کی دھاک بیٹھ گئی۔

stepacademyofficial.com

سوال 21 سُوْرَةُ التَّوْبَة کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَةُ التَّوْبَة کا مرکزی مضمون "مشرکین سے اعلان براءت یعنی لاتعلقی کا اظہار، کفار کا حرم شریف سے نکالا جانا اور منافقین کی رسوائی ہے۔

سوال 22 کس سورت میں مشرکین کو بیت اللہ کے قریب نہ آنے دینے کا اعلان کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ میں مشرکین کو بیت اللہ کے قریب نہ آنے دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔

سوال 23 قرآن مجید کی کس سورت کے آغاز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم درج نہیں ہے؟

جواب: سُوْرَةُ التَّوْبَة قرآن مجید کی واحد سورت ہے جس کے آغاز میں "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" درج نہیں ہے۔

سوال 24 کون سی سورت میں زکوٰۃ کے مصارف بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ التوبہ میں زکوٰۃ کے مصارف بیان کیے گئے ہیں۔

سوال 25 مسجد کی تعمیر اور نگرانی کے لیے کس چیز کو لازمی قرار دیا گیا ہے؟

جواب: مسجد کی تعمیر اور نگرانی کے لیے ایمان کامل کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔

سوال 26 حرمت والے مہینوں میں اپنی مرضی سے ردوبدل کرنے کو کیا قرار دیا گیا ہے؟

جواب: حرمت والے مہینوں میں اپنی مرضی سے ردوبدل کرنے کو کفر قرار دیا گیا ہے۔

سوال 27 دوران ہجرت کون سے غار میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ خاتم النبیین ﷺ کی رفاقت کا تذکرہ ہے؟

جواب: دوران ہجرت غار ثور میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ خاتم النبیین ﷺ کی رفاقت کا تذکرہ ہے۔

سوال 28 سُوْرَةُ التَّوْبَة میں کن لوگوں کی توبہ کا ذکر ہے؟

جواب: سُوْرَةُ التَّوْبَة میں بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی توبہ کا ذکر ہے جو غزوہ تبوک میں شرکت سے رہ گئے تھے۔

سوال 29 سُوْرَةُ التَّوْبَة میں عہد پورا کرنے والے دشمنوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنے کا حکم ہے؟

جواب: سُوْرَةُ التَّوْبَة میں ہے کہ دشمنوں میں بھی اگر کچھ لوگ عہد پر قائم تو ان کا لحاظ کرنا چاہیے ان کے ساتھ عہد شکنی کرنے والوں جیسا سلوک نہیں کرنا چاہیے۔

سوال 30 اہل ایمان کا اللہ تعالیٰ پر کیسا بھروسہ ہوتا ہے؟

جواب: اہل ایمان کا کامل بھروسہ اللہ تعالیٰ پر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو بھی فیصلہ ہو وہ اس پر راضی رہتے ہیں۔

سوال 31 اللہ تعالیٰ کے نزدیک منافقانہ طرز عمل کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ منافقانہ طرز عمل ہے کہ بندہ مال کے حصول اور رزق کی فراوانی کے لیے تو دعائیں کرے لیکن جب اللہ تعالیٰ اُسے مال اور خوش حالی عطا کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی ذمہ داری فراموش کر دے۔

سوال 32 منافق کن دو کاموں میں پیچھے رہنا پسند کرتے ہیں؟ (یا) سُوْرَةُ التَّوْبَة کے مطابق جہاد اور نیکی کے کاموں میں پیچھے رہنا کون پسند کرتے ہیں؟

جواب: منافق جہاد اور نیکی کے کاموں میں پیچھے رہنا پسند کرتے ہیں۔

Stepacademyofficial.com

سوال 33 ترجمہ لکھیں: حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ

جواب: ترجمہ: یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (عذاب) لے آئے۔

سوال 34 ترجمہ لکھیں۔ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جواب: ترجمہ: اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

سوال 35 ترجمہ لکھیں۔ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا

جواب: ترجمہ: غم نہ کرو بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

سوال 36 ترجمہ لکھیں۔ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ

جواب: ترجمہ: اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

سوال 37 ترجمہ لکھیں۔ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ

جواب: ترجمہ: یہ تمھارے حق میں بہتر ہے۔

سوال 38 ترجمہ لکھیں۔ ذٰلک هُو الفوزُ العظیم. (ملتان بورڈ 2023)

جواب: یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

سوال 39 ترجمہ لکھیں۔ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ

جواب: ترجمہ: اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔

سوال 40 ترجمہ لکھیں۔ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ

جواب: ترجمہ: اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

سوال 41 ترجمہ لکھیں۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ

جواب: ترجمہ: پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ فرما دیجیے میرے لیے اللہ ہی کافی ہے۔

سوال 42 ترجمہ لکھیں۔ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ

جواب: ترجمہ: اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے

سوال 43 معنی لکھیں۔ رَضِیَ ، اَبَدًا

جواب: رَضِیَ : وہ راضی ہوا

اَبَدًا : ہمیشہ

سوال 44 معنی لکھیں۔ اَلْعُلْیَا ، ثِقَالاً

جواب: اَلْعُلْیَا : اونچی، بالا

ثِقَالاً : بوجھل

Stepacademyofficial.com

سوال 45 معنی لکھیں۔ اَیَّدَہٗ ، لَا تَحْزَنْ

جواب: اَیَّدَہٗ : اس نے اس کی مدد فرمائی

لَا تَحْزَنْ : غم نہ کرو

سوال 46 معنی لکھیں۔ جُنُوْدٌ ، یَسْتَبْدِلُ

جواب: جُنُوْدٌ : لشکر

یَسْتَبْدِلُ : وہ بدل کرلے آئے گا

سوال 47 معنی لکھیں۔ خِفَافًا ، یَنْھَوْنَ

جواب: خِفَافًا : ہلکا

یَنْھَوْنَ : وہ روکتے ہیں

سوال 48 معنی لکھیں۔ اَعَدَّ ، حَرِیْصٌ

جواب: اَعَدَّ : اس نے تیار کیے ہیں

حَرِیْصٌ : خواہش مند ہیں

☆......☆......☆

Stepacademyofficial.com